احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 24 ستمبر 2004ء 8 شعبان 1425 ہجری - 24 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 216

جنت دوزخ کہاں ہیں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا اگر جنت کی چوڑائی زمین و آسمان کے برابر ہے تو پھر دوزخ کہاں ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تو نے دیکھا نہیں کہ جب رات آتی ہے تو دن کہاں چلا جاتا ہے۔ اس نے کہا کہ اللہ بہتر جانتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

(مستدرک حاکم کتاب الایمان جلد 1 ص 92 حدیث نمبر: 103)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بہشتی مقبرہ کے متعلق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

اور چونکہ اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ (۔) ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں۔ اس لئے خدا نے میرا دل اپنی وحی خفی سے اس طرف مائل کیا کہ ایسے قبرستان کے لئے ایسے شرائط لگا دیئے جائیں کہ وہی لوگ اس میں داخل ہو سکیں جو اپنے صدق اور کامل راستبازی کی وجہ سے ان شرائط کے پابند ہوں۔ سو وہ تین شرطیں ہیں اور سب کو بجالانا ہوگا۔

1۔ اس قبرستان کی زمین موجودہ بطور چندہ کے میں نے اپنی طرف سے دی ہے لیکن اس احاطہ کی تکمیل کے لئے کسی قدر اور زمین خریدی جائے گی جس کی قیمت اندازاً ہزار روپیہ ہوگی۔ اور اس کے خوشنما کرنے کے لئے کچھ درخت لگائے جائیں گے اور ایک کنواں لگایا جائے گا اور اس قبرستان سے شمالی طرف بہت پانی ٹھہرا رہتا ہے۔ جو گزرگاہ ہے اس لئے وہاں ایک پل تیار کیا جائے گا اور ان متفرق مصارف کے لئے دو ہزار روپیہ درکار ہوگا۔ سو کل یہ تین ہزار روپیہ ہوا جو اس تمام کام کی تکمیل کے لئے خرچ ہوگا۔ سو پہلی شرط یہ ہے کہ ہر ایک شخص جو اس قبرستان میں مدفون ہونا چاہتا ہے وہ اپنی حیثیت کے لحاظ سے ان مصارف کے لئے چندہ داخل کرے اور یہ چندہ محض انہی لوگوں سے طلب کیا گیا ہے نہ دوسروں سے۔ بالفعل یہ چندہ اخویم مکرم مولوی نورالدین صاحب کے پاس آنا چاہئے۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ نے چاہا تو یہ سلسلہ ہم سب کی موت کے بعد بھی جاری رہے گا۔ اس صورت میں ایک انجمن چاہئے کہ ایسی آمدنی کا روپیہ جو وقتاً فوقتاً جمع ہوتا رہے گا اعلائے کلمہ (۔) اور اشاعت توحید میں جس طرح مناسب سمجھیں خرچ کریں۔

2۔ دوسری شرط یہ ہے کہ تمام جماعت میں سے اس قبرستان میں وہی مدفون ہوگا جو یہ وصیت کرے جو اس کی موت کے بعد دسواں حصہ اس کے تمام ترکہ کا حسب ہدایت اس سلسلہ کے اشاعت (۔) احکام قرآن میں خرچ ہوگا اور ہر ایک صادق کامل الایمان کو اختیار ہوگا کہ اپنی وصیت میں اس سے بھی زیادہ لکھ دے لیکن اس سے کم نہیں ہوگا۔ اور یہ مالی آمدنی ایک بادیانت اور اہل علم انجمن کے سپرد رہے گی۔ اور وہ باہمی مشورہ سے ترقی (۔) اور اشاعت علم قرآن و کتب دینیہ اور اس سلسلہ کے واعظوں کے لئے حسب ہدایت مذکورہ بالا خرچ کریں گے۔ اور خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس سلسلہ کو ترقی دے گا۔ اس لئے امید کی جاتی ہے کہ اشاعت (۔) کے لئے ایسے مال بھی بہت اکٹھے ہو جائیں گے۔ اور ہر ایک امر جو مصالح اشاعت (۔) میں داخل ہے جس کی اب تفصیل کرنا قبل از وقت ہے وہ تمام امور ان اموال سے انجام پذیر ہوں گے۔ اور جب ایک گروہ جو متکفل اس کام کا ہے فوت ہو جائے گا تو وہ لوگ جو ان کے جانشین ہوں گے ان کا بھی یہی فرض ہوگا کہ ان تمام خدمات کو حسب ہدایت سلسلہ احمدیہ بجالاویں۔ ان اموال میں سے ان یتیموں اور مسکینوں (۔) کا بھی حق ہوگا جو کافی طور پر وجوہ معاش نہیں رکھتے اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہیں۔ اور جائز ہوگا کہ ان اموال کو بطور تجارت ترقی دی جائے۔

یہ مت خیال کرو کہ یہ صرف دوراز قیاس باتیں ہیں۔ بلکہ یہ اس قادر کا ارادہ ہے جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے۔ مجھے اس بات کا غم نہیں کہ یہ اموال جمع کیونکر ہوں گے۔ اور ایسی جماعت کیونکر پیدا ہوگی جو ایمانداری کے جوش سے یہ مردانہ کام دکھلائے۔ بلکہ مجھے یہ فکر ہے کہ ہمارے زمانہ کے بعد وہ لوگ جن کے سپرد ایسے مال کئے جائیں وہ کثرت مال کو دیکھ کر ٹھوکر نہ کھاویں اور دنیا سے پیار نہ کریں۔ سو میں دعا کرتا ہوں کہ ایسے امین ہمیشہ اس سلسلہ کو ہاتھ آتے رہیں جو خدا کے لئے کام کریں۔ ہاں جائز ہوگا کہ جن کا کچھ گزارہ نہ ہو ان کو بطور مدد خرچ اس میں سے دیا جائے۔

3۔ تیسری شرط یہ ہے کہ اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی ہو اور محرمات سے پرہیز کرتا اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو۔ سچا اور صاف (۔) ہو۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 318)

عشرہ وصولی چندہ تحریک جدید

جیسا کہ امراء اضلاع، صدران جماعت اور سیکرٹری صاحبان تحریک جدید کو تحریری اطلاع دی جاچکی ہے کہ مورخہ 30 ستمبر تا 9۔ اکتوبر 2004ء عشرہ وصولی چندہ تحریک جدید منایا جا رہا ہے۔ مندرجہ بالا عہدیداران سے درخواست ہے کہ دوران عشرہ زیادہ سے زیادہ وصولی کر کے مرکز بھجوانے کا اہتمام فرمائیں۔ نیز احباب جماعت سے بھی درخواست ہے کہ وصولی کے سلسلے میں عہدیداران سے تعاون فرمائیں۔

(ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید)

ماہر نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات مورخہ 30۔ اکتوبر 2004ء بروز اتوار ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے ہسپتال رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت سائنس ٹیچرز

ایسے مخلصین جو ایم ایس سی (فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی) ہوں اور تدریس سے دلچسپی رکھتے ہوں (مجلس نصرت جہاں) سے درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔ سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بیت الاظہار۔ بالائی منزل احاطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ فون: 04524-212967

کامیابی

☆ مکرم عبدالستار چوہدری صاحب بیت الذکر احمدیہ ایف بلاک کالج روڈ اوکاڑہ لکھتے ہیں خاکسار کے دوست مکرم چوہدری فاروق احمد صاحب کے صاحبزادے مکرم محمد ذیشان صاحب نے ایف ایس سی کے امتحان سال 2004 میں لاہور بورڈ میں 911/1100 نمبر لے کر میڈیکل گروپ طلباء میں پانچویں پوزیشن اور ضلع اوکاڑہ میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے۔ محمد ذیشان صاحب ڈاکٹر عنایت علی صاحب (مرحوم) کے پوتے مکرم ڈاکٹر ثناء اللہ صاحب مرحوم کے نواسے اور مکرم کرنل (ر) ظفر علی صاحب امیر ضلع اوکاڑہ کے بھتیجے ہیں ان کی مزید نمایاں کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بارگاہ مصطفیٰ ﷺ

سیدِ خیرالبشرؐ کی شفقتیں سب کے لئے
رحمۃ للعالمیں کی رحمتیں سب کے لئے

یعنی وقتِ فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا
سجدہ سجدہ لذتیں ہی لذتیں سب کے لئے

کس قدر ہے روح پرور شہر طیبہ کا سفر
ہر قدم پر منتظر ہیں جنتیں سب کے لئے

شاخ شاخ آرزو ہے آپؐ ہی سے بارور
تھیں مقدر میں وگرنہ حسرتیں سب کے لئے

ہاں! چلے آؤ دمادم کارواں در کارواں
بارگاہ مصطفیٰؐ کی وسعتیں سب کے لئے

شہر علم و فضل کے فیضانِ عالی جاہ نے
عام کی ہیں قریہ قریہ عظمتیں سب کے لئے

علم و حلم و صدق و لطف و حسن و احسان و کرم
آپؐ کے اوصاف کی سب کثرتیں سب کے لئے

دامنِ اقبالؔ منداں ہی نہیں وقفِ کرم
آپؐ کے خوانِ کرم کی نعمتیں سب کے لئے

اقبالؔ صلاح الدین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

✪ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی گل محمد صاحب (ر) معلم وقف جدید دارالیسن وسطی سلام بنت مکرم ماسٹر عطاء اللہ خان صاحب (مرحوم) کاٹھ گڑھی چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب بعمر 56 سال مورخہ 19 ستمبر 2004ء کو ہارٹ فیل ہوجانے کی وجہ سے وفات پاگئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم منصور احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں والدہ اور بہن بھائیوں کے علاوہ تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم میسر علی صاحب بابت ترکہ مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب)

✪ مکرم میسر علی صاحب ساکن 108ر۔ب چوہدری والا ضلع فیصل آباد نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 4/5 باب الابواب برقبہ 10 مرلہ 90 مربع فٹ میں سے نصف ان کے نام بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ یہ رقبہ میرے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ اختر بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ نصرت بیگم صاحبہ (بیٹی)
(3) محترم مبشر احمد انجم صاحب (بیٹا)
(4) محترم مظفر احمد شاکر صاحب (بیٹا)
(5) محترم میسر علی صاحب (بیٹا)
(6) محترمہ مسرت داؤد صاحبہ (بیٹی)
(7) محترمہ فرحت اقبال صاحبہ (بیٹی)
(8) محترمہ نسیم اختر صاحبہ (بیٹی)
(9) محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نکاح

✪ مکرم مرزا محمد یوسف صاحب لکھتے ہیں میرے بیٹے مکرم مرزا ندیم احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ چونڈہ جو کہ حکیم عبدالعزیز صاحب (مرحوم) چک چٹھہ کے نواسے ہیں کا نکاح مکرمہ شائستہ مجید صاحبہ بنت مکرم قاضی مجید صاحب جو کہ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری کی نسل میں سے ہیں گلشن راوی لاہور شیزان فیکٹری میں مورخہ 20 اگست 2004ء جمعۃ المبارک کو 60 ہزار روپے حق مہر پر پڑھا گیا۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

سانحہ ارتحال

✪ مکرم حافظ مبارک احمد صاحب معلم اصلاح وارشاد مرکزیہ لکھتے ہیں۔ میری والدہ مکرمہ مہتاب بی بی صاحبہ زوجہ اللہ دتہ صاحب مرحوم چک نمبر 116 جنوبی سرگودھا مورخہ 6 ستمبر 2004ء کو بعمر 104 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ ان کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں پڑھائی اور ربوہ میں تدفین ہوئی احباب جماعت دعا کریں خدا تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

✪ مکرم فقیر محمد صاحب سیکرٹری مال گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی مکرمہ امۃ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب کا جرمنی میں دل کا بائی پاس آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کامیاب ہوگیا ہے۔ بائی پاس آپریشن سے قبل ایک اور پیچیدگی پیدا ہوگئی تھی۔ جرمنی کے ہسپتال کے ایمرجنسی سینٹر میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے جملہ تکلیفات سے اور پیچیدگیوں سے بچالے۔

گمشدہ موبائل فون

✪ ایک دوست کا کیمرے والا موبائل فون راستے میں کہیں گر گیا ہے۔ جن صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی میں جمع کروادیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

خلافت خامسہ کے دوسرے جلسہ سالانہ برطانیہ میں شرکت اور تاثرات

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

خلافت خامسہ میں برطانیہ کا دوسرا جلسہ سالانہ اسلام آباد ٹلفورڈ میں 31,30 جولائی اور یکم اگست 2004ء بروز جمعہ ہفتہ اور اتوار منعقد ہوا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا محض فضل ہے کہ اس نے مجھے بھی اس جلسہ میں شمولیت کی توفیق بخشی اور حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات کا موقع عطا فرمایا۔

کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

سال بھر جو دعائیں کیں اور جن مقاصد کے لئے دعا کرنے کے لئے حضور انور کو لکھا ان میں سے ایک مقصد جلسہ سالانہ برطانیہ میں شمولیت تھا کیونکہ 1984ء کے بعد سے جلسہ سالانہ برطانیہ خلیفۂ وقت کی موجودگی کی وجہ سے ایک رنگ میں مرکزی حیثیت حاصل کر گیا ہے۔ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع نے ان جلسوں کو برطانیہ میں 1985ء سے 2002ء تک رونق بخشی (2001ء میں جلسہ برطانیہ بوجوہ نہ ہو سکا تاہم اس کی جگہ جرمنی میں منعقد ہوا) اور اب 2003ء سے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جلسہ کو رونق بخش رہے ہیں۔ یہ حضرت اقدس کی دعاؤں کا ہی اعجاز ہے کہ مجھے Leave بھی اپنے Ex-Pakistan Employer کی طرف سے مل گئی اور بروقت بکنگ کا بھی انتظام ہو گیا اور مرکزی انتظام سے اجازت بھی مل گئی۔

"ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو"۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول)

اس دعا کا فیض ہے۔

لاہور سے لندن کا سفر

26 جولائی 2004ء علی الصبح لاہور سے روانگی ہوئی۔ میری چھوٹی بچی بھی ہمراہ تھی۔ چھٹی کا سرکاری خط ہونے کی وجہ سے کسٹم والوں نے صندوق نہیں کھلوایا۔ یہ بھی اللہ کا فضل ہے۔ کئی احمدی فیملیز ہمارے ہم سفر نظر آئیں۔ جہاز پر سوار ہوئے تو TV سکرین پر کبھی جہاز دکھاتے اور کبھی قطر کی ثقافت کے طور پر اونٹ اور گھوڑے۔ میرا ذہن اس وقت حضرت مسیح موعود کی اس تحریر کی طرف گیا جس میں آپ فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف میں آخری زمانہ کے بعض جدید حالات کی نسبت ایسی خبریں دی گئی ہیں جو ہمارے اس زمانے میں بہت صفائی سے پوری ہو گئی ہیں جیسا کہ اس میں ایک یہ پیشگوئی ہے کہ آخری زمانہ میں اونٹ بیکار ہو جائیں گے۔ یہ اسی بات کی طرف اشارہ ہے کہ ان دنوں میں ایک نئی سواری پیدا ہو جائے گی......"

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد 23 ص 321)

مسلمان ملکوں کی ہوائی کمپنیوں کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ جہاز کا عملہ خواہ کوئی بھی ہو روانگی کے وقت قرآن کریم کی مسنون دعا ضرور پڑھتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ پاک ہے وہ ذات جس نے سواری کو ہمارے لئے مسخر کیا ہم تو اس لائق نہیں تھے کہ اس سواری کو اپنے تابع کر سکیں اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ تقریباً ساڑھے تین گھنٹے لاہور سے دوحہ (قطر) تک لگے جہاں چند گھنٹے کا قیام تھا اور پھر جہاز بدل کر دوحہ (قطر) سے لندن (برطانیہ) تقریباً سات گھنٹے لگے۔ سفر کی دعاؤں کا بھی ایک اپنا لطف ہے جو کبھی کبھی نصیب ہوتا ہے اور ایسے سفروں میں تو خود حضور انور اور جماعت بکثرت دعائیں کر رہی ہوتی ہے۔ الحمد للہ ہم بخیریت لندن وقت کے مطابق ساڑھے پانچ بجے سہ پہر ہیتھرو ایئر پورٹ پر پہنچ گئے۔ باہر U.K. کے خدام استقبال کرنے کے لئے کھڑے ہوئے تھے اور حضرت اقدس مسیح موعود کے مہمانوں کو اکٹھا کر رہے تھے (اللہ تعالیٰ ان سب ڈیوٹی دینے والے خدام کو جزائے خیر دے۔ آمین) لیکن میرے کچھ عزیز ایئر پورٹ پر آئے ہوئے تھے جن کے ساتھ میں پرائیویٹ رہائش گاہ پر پہنچا۔ جلد ہی پرائیویٹ سیکرٹری کے دفتر میں فون کیا کہ ملاقات کا پتہ کروں۔ انہوں نے بتایا کہ کل 11 بجے پتہ کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس سے ملاقات

حضور انور کی ملاقات کے لئے میں نے پاکستان سے ہی لکھا ہوا تھا اور یہ اللہ تعالیٰ کا بے انتہا شکر ہے کہ اگلے ہی روز یعنی 27 جولائی 2004ء (بروز منگل) میری اور میری چھوٹی واقفۂ نو بچی کی حضور سے ملاقات ہو گئی۔ حضور نے شرف مصافحہ و معانقہ بخشا اور بچی کے سر پر ہاتھ پھیرا۔ بہت سے لوگوں نے حضور کو سلام پہنچانے اور دعا کی درخواست کرنے کا کہا ہوا تھا۔ نام بنام تو ممکن نہ تھا تاہم میں نے اپنے گھر والوں اور سب دوستوں کی طرف سے حضور کو سلام پہنچایا اور دعاؤں کی درخواست کی۔ حضور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا کہ آپ تو ہر سال آ جاتے ہیں۔ پاکستان کے حالات کے بارے میں پوچھا۔ پھر بعض نجی گھریلو معاملات کے لئے دعا کی درخواست کی۔ حضور نے یقین سے فرمایا کہ ہو جائے گا۔ (خدا کرے کہ ایسا ہی ہو اور جلد ہو) بچی کا پوچھا کہ پہلی بار آئی ہے؟ عرض کیا تیسری بار۔ حضور نے ملاقات کے دوران فرمایا کہ آپ کے بھائی بھی آئے ہوئے ہیں۔ عرض کیا جی ہاں۔ پھر گروپ فوٹو کی درخواست کی جو قبول فرمائی گئی اور تحفہ میز پر چھوڑ کر اور دوبارہ مصافحہ کر کے رخصت ہوا۔ اس کے بعد میری ایک اور بیٹی جو پہلے سے لندن آئی ہوئی تھی اپنی چھوٹی بہن کو لے کر حضرت آپا امۃ السبوح بیگم حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملاقات کے لئے اوپر گئی اور اس طرح ہمیں اس روز دوہری خوشی نصیب ہوئی۔ مغرب اور عشا کی نمازیں امام الزماں کی اقتداء میں ادا کیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے ہوئے واپس رہائش گاہ پر پہنچے۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ 8 جولائی کو میری منجھلی بیٹی اور بڑا بیٹا اور بہو حضور سے شرف ملاقات حاصل کر چکے تھے اس طرح ہمارے لئے ماہ جولائی بہت ہی بابرکت اور مبارک ثابت ہوا۔ الحمد للہ

جو کیفیت اس ملاقات کے دوران دیکھی اس کی عکاسی یہ الہام ہی کر سکتا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

"عشق الٰہی وسے منہ پر ولیاں ایہہ نشانی"

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے مزار پر دعا

جمعرات 29 جولائی کو ہم اسلام آباد (ٹلفورڈ) گئے جہاں جلسہ کی تیاریاں زوروں پر تھیں۔ پہلے تو حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع اور حضور کی حرم حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ کے مزاروں پر حاضری دی اور دعا کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یادیں ذہن میں فلم کی طرح آتی چلی گئیں اور دعاؤں میں ڈھلتی گئیں۔ یوں تو بہشتی مقبرہ ربوہ میں بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور بیگم صاحبہ کے کتبے لگے ہوئے ہیں اور وہاں بھی کئی بار دعاؤں کا موقع ملا لیکن اصل مزاروں پر تو کیفیت ہی کچھ اور ہوتی ہے۔

اے خدا برتربت او ابر رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمال فضل بیت النعیم

جلسہ کے تین ایام اور برکات

جلسہ کے تین ایام 30 جولائی تا یکم اگست 2004ء میں نے اسلام آباد میں گزارے اور مکرم منیر احمد فرخ اور مکرم ایوب احمد ظہیر صاحب اور مبشر احمد گوندل صاحب کے گروپ کے ساتھ کام کا موقع ملا۔ میری ڈیوٹی بطور نائب ناظم سمعی بصری (ٹیکنیکل) سٹیج پر مقرر ہوئی اور اس کا یہ فائدہ ہوا کہ حضور کو قریب سے دیکھنے اور سننے کا موقع ملتا رہا نیز پہلی یا دوسری صف میں حضور کی اقتداء میں نمازیں پڑھنے کی سعادت نصیب ہوتی رہی۔ اس ضمن میں محترم منیر احمد فرخ صاحب نائب افسر جلسہ گاہ (ٹیکنیکل) خصوصی شکریے کے مستحق ہیں۔ اللہ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین۔

یوں تو ساری ہی تقاریر ایمان افروز اور ازدیاد ایمان اور ازدیاد علم و معرفت کا باعث ہوتی ہیں لیکن خلیفہ وقت کے خطابات کی بات ہی اور ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کا یہی منشا ہے کہ جو روح پرور باتیں خلیفہ وقت کی مبارک زبان سے نکلیں اسے تائید الٰہی حاصل ہو اور اللہ تعالیٰ انہیں دنیا میں پھیلائے۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ایک غیر مطبوعہ تحریر سے ظاہر ہوتا ہے۔ فرمایا: اس آیت (یعنی آیت استخلاف) میں خلفائے راشدین کی بھی علامات بتائی گئی ہیں جن سے سچے اور جھوٹے میں فرق کیا جا سکتا ہے اور وہ یہ ہیں...... چہارم یہ کہ اللہ تعالیٰ سچے خلفاء کے دینی احکام اور مذہبی استدلالوں کو دنیا میں پھیلائے گا اور قائم کرے گا یعنی اللہ ان کو کسی ایسی غلطی پر قائم نہیں رہنے دیتا جو جماعت کے لئے تباہی کا موجب ہو۔ صوفیاء کی اصطلاح میں اسے عصمت صغریٰ کہتے ہیں۔ (غیر مطبوعہ قلمی نوٹس) یہ قلمی نوٹس حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بڑے صاحبزادے مکرم مرزا انس احمد صاحب کے پاس محفوظ ہیں۔

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایمان افروز خطابات (جو حضور نے جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر ارشاد فرمائے) کا خلاصہ الفضل میں چھپ چکا ہے۔ باتیں تو ساری حضرت اقدس مسیح موعود کی ہیں لیکن خلیفہ وقت ہی انہیں موقع کے مطابق صحیح طرح بیان کر سکتے ہیں اور کسی دوسرے کے لئے اس انداز سے بیان کرنا ممکن ہی نہیں کیونکہ وہی حضرت اقدس کے جانشین ہیں۔

عالمگیر بیعت میں شمولیت

جلسہ سالانہ برطانیہ کا ایک اہم ترین حصہ عالمگیر بیعت ہے جو یکم اگست کو ہوئی۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا "ایک عارضی فائدہ ان جلسوں کا یہ بھی ہو گا کہ ہر یک نئے سال جس قدر بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔

(آسمانی فیصلہ روحانی خزائن جلد 4)

دنیا بھر کے لاکھوں نو مبائعین کا ایک جگہ اکٹھا ہونا تو اب ممکن نہیں ہے تاہم عالمی بیعت میں نئے داخل ہونے والوں کی تعداد اور ملکوں کے نام ضرور سامنے

آجاتے ہیں اور ان کی نمائندگی میں ساری جماعت تجدید بیعت کرتی ہے۔

امت واحدہ کا پیش خیمہ

اب خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ عالمگیر 178 ملکوں میں پھیل چکی ہے اور اس جلسہ پر 75 ملکوں کے 25 ہزار نمائندوں نے شرکت کی توفیق پائی۔ ہر ملک کا جھنڈا بطور نشان آویزاں تھا جو ساری دنیا کو امت واحدہ بنانے کی طرف قدم ہے۔ مختلف زبانیں بولنے والے اور مختلف قسم کے لباس پہننے والے احباب کا نظم وضبط سے اکٹھے ہونا اور نظام کی کامل اطاعت کرنا یقیناً حضرت مسیح موعود کی عظیم قوت قدسیہ کا عالمگیر نشان ہے۔ سہولت کے لئے بارہ زبانوں کے رواں تراجم کا اہتمام کیا گیا تھا۔ سٹیج کے دائیں طرف انگریزی ترجمہ سننے والے اور بائیں طرف عربی، رشین، انڈونیشین، جرمنی، فرنچ، بنگلہ، سپینش، بوسنین، ترکی وغیرہ کے تراجم سننے والے ترتیب سے کرسیوں پر بیٹھے ہوئے تھے جن کو چھوٹے چھوٹے ریڈیو سیٹ سمعی وبصری (ٹیکنیکل) ٹیم کے رضا کار پیش کر رہے تھے۔ عام پبلک جو ہزاروں میں تھی براہ راست اردو یا انگریزی میں تقاریر سن رہے تھے۔ تراجم کی سہولت سے فائدہ اٹھانے والے ڈیڑھ ہزار کے قریب لوگ تھے اور یہ انتظام دونوں جلسہ گاہوں یعنی مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہوں میں موجود تھا۔ اتنا ڈسپلن کبھی کسی اور مجمع میں نظر نہیں آتا۔ سٹیج پر بھی بعض معززین جو انگریزی، فرانسیسی یا جرمنی میں رواں ترجمہ سننا چاہتے تھے ان کو بھی سہولت مہیا کر دی جاتی تھی۔ اتنا شاندار انتظام اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے بغیر ممکن نہیں۔

رشتہ تودّد وتعارف

جلسہ گاہ میں معین وقت تک پروگرام سنے جاتے تھے اور باہر جس انداز اور جس محبت سے احباب کرام آپس میں ملتے اور تعارف بڑھاتے اس میں اخلاص نمایاں طور پر نظر آرہا ہوتا تھا۔ حضرت مسیح موعود نے جلسہ کی ایک یہ غرض بھی بیان فرمائی تھی کہ ’’آپس میں رشتہ تودد وتعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا‘‘ نیز ’’ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جلشانہ کوشش کی جائے گی‘‘۔

مرحومین کے لئے دعائے مغفرت

جلسہ پر ایک اعلان یہ بھی ہوا کہ حضور کا ارشاد ہے کہ جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی یعنی پچھلے جلسہ سے اس جلسہ تک۔ چنانچہ اس کی طرف افسر صاحب جلسہ گاہ نے توجہ دلائی۔ ان مرحومین میں حضرت مصلح موعود کے دو تو اپنے صاحبزادے ہی ہیں اور سینکڑوں مخلصین جو ملک ملک میں اپنا وقت پورا کر کے اپنے مالک حقیقی کی طرف لوٹ گئے ان سب کے لئے مجملاً دعائے مغفرت کی گئی۔

IAAAE کی مجلس عاملہ کی ملاقات

جلسہ سالانہ کی برکات میں سے ایک برکت یہ ملی کہ انٹرنیشنل ایسوی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز کا جلسہ کے دوسرے روز وقفہ کے دوران اجلاس ہوا اور یورپین ریجنل چیپٹر کے چیئرمین مکرم انجینئر محمد اکرم احمدی صاحب نے بعض کاموں کا ذکر کیا جو ایسوی ایشن اس وقت وہاں کر رہی ہے۔ اس طرح بالخصوص مرکزی نمائندوں کا یورپین نمائندوں کے ساتھ اکٹھے بیٹھنے کا موقع میسر آیا اس پر مستزاد یہ کہ 3 اگست 2004ء بوقت 2 بجے ظہر حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ یورپین مجلس عاملہ اور مرکزی عاملہ کے موجود نمائندوں کی اکٹھی ملاقات ہوئی اور ایک گروپ فوٹو ہوا۔ حضور نے افریقہ کے دورے کے بعد پانی کی فراہمی اور سولر انرجی کے بارے میں جو ہدایات دی تھیں اس سلسلہ میں کام شروع کرنے کے لئے ممالک کی نشاندہی کی درخواست کی گئی۔ حضور نے بورکینا فاسو، بنین اور گھانا کے متعلق فرمایا کہ وہاں پر تجرباتی کام شروع کر دیا جائے۔ IAAAE مرکزی عاملہ کا ممبر ہونے کی وجہ سے اس عاجز کو بھی اس ملاقات میں حضور انور سے دوبارہ ملنے کا موقع مل گیا۔ جس پر اللہ کا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔

صحبت صالحین، نمازیں، دعائیں

جلسہ سالانہ کی برکات میں سے ایک تو صحبت صالحین میسر آتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحبت میں رہ کر حضور کی اقتداء میں نمازیں، اجتماعی دعائیں اور توجہات روحانی کا میسر آنا ایک نعمت عظمیٰ ہے۔ حضرت مسیح موعود نے خواہش فرمائی تھی کہ حالت انقطاع پیدا کرنے اور دنیا کی محبت ٹھنڈی کرنے اور خدا اور رسول کی محبت بڑھانے کے لئے صحبت میں رہنا ضروری ہے۔ سو الحمدللہ جلسہ کے موقع پر چند دن اس غرض کے لئے صرف ہونے سے سال بھر کا زنگ اتر گیا۔ اللہ والوں کی زیارت سے اللہ تعالیٰ مصائب دور فرما دیتا ہے۔

تحریک جدید کی باتیں

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

’’یہ باتیں ایسی ہیں کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سوتے جاگتے اور کھاتے پیتے ہر وقت اور ہر لحہ اپنی بیویوں اپنے بچوں اپنے دوستوں اپنے عزیزوں اور اپنے رشتہ داروں کے کانوں میں ڈالنی چاہئیں اور انہیں ان باتوں پر راسخ اور مضبوط کرنا چاہئے کہ ہماری جماعت خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے اور خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتیں مشکلات کے بغیر ترقی نہیں کرتیں۔‘‘ (مطالبات صفحہ 8)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مجلس انصار اللہ جرمنی کا 24واں سالانہ اجتماع

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ جرمنی کا 24واں سالانہ اجتماع مورخہ 29 تا 31 مئی 2004ء بروز ہفتہ، اتوار اور سوموار بمقام ہادہوبرگ نہایت کامیابی کے ساتھ انعقاد پذیر ہوا۔

ساڑھے دس بجے افتتاحی اجلاس کا آغاز زیر صدارت محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعدہ صدر مجلس نے اردو میں جبکہ محترم مربی انچارج صاحب نے جرمن میں عہد دوہرایا۔ اس کے بعد نظم پیش کی گئی۔ محترم صدر صاحب مجلس نے اپنے خطاب میں عہد کی اہمیت پر نہایت مؤثر رنگ میں روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم ومحترم حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج نے اپنے مختصر خطاب میں اراکین مجلس انصار اللہ جرمنی کی توجہ اس عہد کی طرف مبذول کروائی جو انہوں نے سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ جرمنی 1998ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے جرمن قوم کو خدائے واحد ویگانہ کی طرف بلانے کا عہد لیا تھا۔ آخر پر محترم مربی انچارج صاحب نے دعا کروائی اور اس طرح اجتماع کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آگیا۔ پروگرام کے مطابق 11:40 پر مقابلہ جات حسن قراءت، نظم تقاریر اور فی البدیہہ تقاریر منعقد ہوئے۔ پروگرام ’’تلقین عمل‘‘ میں مکرم منیر احمد صاحب منور مربی سلسلہ جرمنی نے ذکر حبیب کے عنوان سے خطاب فرمایا۔ اس کے بعد مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج نے نظام وصیت کی اہمیت اور افادیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ 6 بجے شام انڈور کھیلوں کا آغاز محترم صدر صاحب مجلس کے مختصر خطاب اور دعا سے ہوا۔ اس کے بعد کلائی پکڑنے کے دلچسپ مقابلے ہوئے۔

30 مئی 2004ء

دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر مکرم مبارک احمد صاحب تنویر مربی سلسلہ کی اقتداء میں ادا کی گئی۔ پروگرام کے مطابق فائنل ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد ہوا۔ اسی طرح نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد نومبائعین کے درمیان حسن قراءت، تقریر اور نظم کے دلچسپ مقابلہ جات ہوئے۔ اس دوران پرچہ عام و دینی معلومات ہوا جس کے بعد بیت بازی کا دلچسپ مقابلہ کروایا گیا۔ ساڑھے پانچ بجے درس حدیث محترم عبدالباسط طارق صاحب مربی سلسلہ نے دیا۔ شام چھ بجے تلقین عمل کا پروگرام منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد تمام قائدین مجلس انصار اللہ جرمنی نے اپنے اپنے شعبہ کے بارہ میں مختصراً روشنی ڈالی۔ بعدازاں محترم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب نے توبہ کے موضوع پر ایمان افروز نصائح فرمائیں۔ 7:45 بجے شام تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے کی اس میں علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں دوم اور سوم پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار کو انعامات دیئے گئے۔ اس کے بعد باقاعدہ طور پر اجلاس کا آغاز ہوا اور تلاوت ونظم کے بعد مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب نے خطاب فرمایا۔ آپ نے امراض قلب کی حفاظتی تدابیر بیان فرمائیں اور ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے آخری لمحات کا نہایت رقت آمیز رنگ میں ذکر فرمایا۔ اس کے بعد مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے خطاب کیا۔ جس میں آپ نے تربیت اولاد اور امسال منعقد ہونے والے جماعتی انتخابات سے متعلق انصار کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ بعد میں محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی نے سو بیوت الذکر فنڈ میں پانچ لاکھ یورو کا مجلس انصار اللہ کی طرف سے اعلان کیا۔

31 مئی 2004ء

دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر مکرم مبارک احمد صاحب تنویر مربی سلسلہ کی اقتداء میں ادا کی گئی۔ نماز کے بعد تقویٰ کے موضوع پر درس دیا گیا۔

12 بجے دن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مقام اجتماع میں تشریف لائے۔ پیارے آقا نے تمام ممبران عاملہ واجتماع بورڈ کو شرف مصافحہ بخشا۔ بعدہ اختتامی اجلاس کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے اردو میں جبکہ صدر صاحب مجلس انصار اللہ نے جرمن میں عہد دہرایا۔ اس کے بعد نظم پیش کی گئی اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں اول آنے والے انصار میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اس کے بعد مکرم رائے قمر احمد صاحب سیکرٹری اجتماع نے رپورٹ پیش کی۔

اس کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ حضور کے خطاب کے بعد اجتماع گاہ میں ہی نماز ظہر وعصر حضور انور کی اقتداء میں ادا کی گئیں۔ اجتماع کی کل حاضری 2877 رہی۔ (ماہنامہ اخبار احمدیہ جرمنی اگست 2004ء)

نماز اشراق اور تہجد

حضرت اماں جان فرماتی ہیں کہ حضرت مسیح موعود پنجگانہ نماز کے علاوہ اشراق اور تہجد کے نوافل بھی ادا فرماتے تھے۔ اشراق کبھی کبھی پڑھتے لیکن تہجد آپ ہمیشہ پڑھتے سوائے اس کے کہ آپ بیمار ہوں لیکن ایسی صورت میں بھی آپ تہجد کے وقت لیٹے لیٹے ہی دعا مانگ لیتے۔ (سیرت المہدی جلد 1، ص 3)

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

ایلومینیم کی خصوصیات

لوہے اور فولاد کے بعد دنیا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی دھات ایلومینیم ہے۔ یہ چاندی کے رنگ کی بہت ہلکی دھات ہے جس کو کسی بھی شکل میں ڈھالا جاسکتا ہے۔ ٹینکوں میں استعمال ہونے والی موٹی چادروں سے لے کر ٹافیاں اور سگریٹ لپیٹنے کے باریک کاغذوں تک، مختلف سائز کی تاروں سے لے کر مختلف شکلوں کے برتنوں اور پائپوں تک۔ غرضیکہ تقریباً ہر قسم کی صنعت میں مختلف مقاصد کے لئے استعمال ہونے والی نہایت کارآمد دھات ہے۔ غریب ممالک میں اس کو کھانا پکانے کے برتنوں کے طور پر وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ یہ بہت سستا ہوتا ہے لیکن جدید تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ گرم ہونے پر اس کی مضبوطی میں کمی آجاتی ہے اور یہ کسی قدر پانی میں حل ہوجاتا ہے اور جسم میں جاکر مضر صحت اثرات پیدا کرتا ہے۔ لہٰذا اس کو کھانا پکانے کے لئے ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ البتہ ٹھنڈک میں اس کی مضبوطی میں اور زیادتی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے ڈیپ فریزر اور فریج وغیرہ میں اس کا استعمال بہت فائدہ مند ہے۔ خاص طور پر ان جگہوں میں جہاں پانی کے ساتھ اس کا تعلق رہتا ہے۔ پانی جہاں لوہے اور دوسری دھاتوں کی عمر گھٹا دیتا ہے وہاں ایلومینیم کے ساتھ پانی مل کر اس کی سطح پر ایک ایسی کیمیائی تبدیلی کی تلی سی تہہ بنا دیتا ہے جو ایلومینیم کو پانی کے مضر اثرات سے محفوظ رکھتی ہے۔ لہٰذا کھلی جگہوں پر استعمال ہونے والے دھلائی کے برتن مثلاً باہر دن رات صحن میں پڑے رہنے والے وہ برتن جنہیں سورج، پانی اور ہوا سے واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ مکانوں کی چھتیں اور کھڑکیاں وغیرہ۔ کاروں، بسوں وغیرہ کے مختلف حصے، بجلی کے کھمبوں کی تاریں وغیرہ کی بناوٹ میں ایلومینیم کا استعمال بہت ہی مناسب رہتا ہے اور ساری دنیا میں وسیع پیمانے پر ہو رہا ہے۔

ایلومینیم کی مضبوطی

ایلومینیم خالص دھات کے طور پر نہایت کمزور واقع ہوا ہے اس لئے اس کو ہمیشہ دوسری دھاتوں کے ساتھ آمیزش کر کے Alloy کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے اس میں حیرت انگیز مضبوطی اور بعض دوسری خوبیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ مختلف دھاتوں کی آمیزش سے مختلف خصوصیات پیدا ہوتی ہیں اور بعض صورتوں میں دو تین دھاتوں کو اکٹھا بھی اس کے ساتھ ملایا جاتا ہے۔ Alloy بنانے کے لئے دھاتوں کو پگھلا کر مائع کی شکل دی جاتی ہے اور پھر ان کو آپس میں ملا دیا جاتا ہے۔ یہ ملائی جانے والی دھاتیں 15 فیصد تک کی مقدار میں ہوتی ہیں۔ اکثر جو دھاتیں اس کے ساتھ ملائی جاتی ہیں ان میں تانبا، میگنیشیم، مینگانیز، سلیکون، ٹن اور زنک شامل ہیں۔ ایلومینیم چونکہ سونے کی طرح کی نہایت نرم دھات ہے اس میں تانبا اور میگنیشیم ملا دینے سے اس میں سختی اور مضبوطی آجاتی ہے۔ سلیکون کی آمیزش سے ایلومینیم جلد نہیں پگھلتا اور سانچوں میں اس کی مختلف چیزیں بنائی جاسکتی ہیں۔ ٹن کی ملاوٹ سے ایلومینیم میں ایسی لچک پیدا ہوجاتی ہے کہ اس کو مختلف شکلوں میں ڈھالا جا سکتا ہے۔ الغرض مختلف دھاتیں ملا کر اس کا Alloy بنا لینے سے اس میں بعض ایسی خصوصیات پیدا ہوجاتی ہیں جو اس کو دوسری ہر دھات سے منفرد اور مفید بنا دیتی ہیں۔ بعض خصوصیات درج ذیل ہیں۔

ایلومینیم کی خصوصیات

1۔ ہلکا پن:

ایلومینیم لوہے اور سٹیل سے وزن میں ایک تہائی ہوتا ہے۔ بایں ہمہ اس کے بعض Alloy سٹیل سے بھی زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔ لہٰذا بہت سی صنعتوں میں سٹیل کا استعمال متروک کر کے ایلومینیم کو اپنا لیا گیا ہے۔ مثلاً گاڑیوں کے بہت سے حصے ایلومینیم سے بنتے ہیں جس کی وجہ سے ان کا وزن کم ہو کر پٹرول کم خرچ ہوتا ہے۔ اس طرح جہازوں کے ذریعہ دور دراز علاقوں میں بھیجے جانے والے نازک سامان کو دوسری دھاتوں کی بجائے ایلومینیم کے ڈبوں میں پیک کیا جاتا ہے تاکہ وزن میں کمی ہو۔

2۔ مضبوطی:

مضبوطی میں ایلومینیم کے Alloy سٹیل کا مقابلہ کرتے ہیں لیکن اس سے 1/3 وزن ہونے کی وجہ سے گاڑیوں اور جہازوں کی پوری باڈی اس سے بنائی جارہی ہے۔ سڑکوں کے کنارے پر مضبوط جنگلے اور اسی طرح کے دوسرے کاموں میں جہاں مضبوط دھات کی ضرورت ہے اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ اگرچہ شدید حرارت میں اس کی مضبوطی میں کمی واقع ہوتی ہے لیکن شدید ٹھنڈک میں اس کی مضبوطی بہت بڑھ جاتی ہے اس کی یہ خوبی اس کو باقی تمام دھاتوں سے منفرد بنا دیتی ہے لہٰذا مائع گیس جس کا درجہ حرارت منفی 162 سنٹی گریڈ ہوتا ہے کی تیاری، ترسیل اور سٹور کرنے میں ایلومینیم ہی خاص طور سے استعمال ہوتا ہے۔

3۔ موسم کے زیر اثر خراب ہونے کا عمل:

اکثر دھاتیں پانی، آکسیجن اور دوسرے کیمیکلز کے ساتھ مل کر خراب ہونا شروع ہوجاتی ہیں جس طرح لوہے کو زنگ لگ جاتا ہے جس کی وجہ پانی اور آکسیجن کا لوہے کے ساتھ ملنے کا عمل ہے۔ ایلومینیم پانی اور آکسیجن کے ساتھ مل کر ایلومینیم آکسائڈ کی ایک پتلی سی تہہ بناتا ہے جو اس کو زنگ لگنے اور بعض دیگر کیمیائی تبدیلیوں سے محفوظ کر دیتی ہے۔ یہ صفت ایلومینیم کو کھلی جگہوں میں استعمال ہونے والی اشیاء کی بناوٹ کے لئے خاص طور سے موزوں بنا دیتی ہے۔

4۔ بجلی کی ترسیل:

بجلی کی رو گزارنے کے لئے سب سے اچھی دھات تانبا ہے اور دوسرے نمبر پر ایلومینیم۔ ایلومینیم میں تانبے کی نسبت 62 فیصد برقی رو گزرتی ہے لیکن ایلومینیم کا وزن تانبے سے ایک تہائی ہے۔ اس طرح ایک ہی مقدار کی برقی رو گزارنے کے لئے ایلومینیم میں تانبے کی نسبت نصف وزن کی تار استعمال ہوگی۔ پھر تانبا ایلومینیم سے زیادہ مہنگا بھی ہے اور اس کی تاروں میں کھینچے جانے کی صلاحیت بھی ایلومینیم سے کم ہے۔ لہٰذا دنیا بھر میں اونچی وولٹیج کی ترسیل کے لئے تاریں چاہے وہ کھمبوں پر ہوں یا زیر زمین ایلومینیم سے ہی بنائی جاتی ہیں۔

5۔ حرارت کی ترسیل:

ایلومینیم میں حرارت کو جذب کرنے اور آگے منتقل کرنے کی نمایاں خصوصیت پائی جاتی ہے۔ اسی وجہ سے شروع شروع میں ایلومینیم کے برتن کھانا پکانے میں بہت شوق سے استعمال کئے جاتے تھے۔ بلکہ شروع میں ایلومینیم کی پیداوار کم ہونے کی وجہ سے یہ کافی مہنگی دھات تھی اور صرف امراء کے گھروں میں ہی اس کے برتن کھانا پکانے کے تعیش کے طور پر استعمال ہوتے تھے۔ بعد میں اس کے سستا ہوجانے سے یہ برتن ہر گھر کی زینت بن گئے۔ لیکن گرم ہونے کی صورت میں اس کے برے اثرات سامنے آنے سے اب یہ صرف سرد کھانوں کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے فریج اور ڈیپ فریزر کے برف جمانے کے حصے۔ کھانا ٹھنڈا کر کے سٹور کرنے کے برتن اور آئس کریم اور ٹھنڈے مشروبات کے برتنوں اور ڈبوں کے لئے وغیرہ وغیرہ۔

6۔ روشنی اور حرارت کو منعکس کرنے کی صلاحیت:

ایلومینیم 80 فیصد روشنی کو منعکس کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے لہٰذا اس کو لیمپ شیڈ کے طور پر، ٹارچ لائٹ، کیمروں کی لائٹوں اور ہر ایسی جگہ پر کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے جہاں روشنی کو منعکس کرنے کی ضرورت ہو یہ ہلکا ہونے کے ساتھ ساتھ خوبصورت ہونے کی وجہ سے فینسی لائٹس کے لئے ہر جگہ بہت مقبول ہے۔ اسی طرح اس میں حرارت کو منعکس کرنے کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ جب اس کو مکانوں کی چھتوں اور بیرونی کھڑکیوں میں استعمال کیا جاتا ہے تو حرارت کو منعکس کر دیتا ہے اور جذب نہیں کرتا یا بہت کم جذب کرتا ہے۔ اس لئے گرم موسم میں گھر ٹھنڈا رہتا ہے۔ ہمارے ہاں کھڑکیوں اور دروازوں کے فریم عام طور سے لکڑی یا لوہے سے بنانے کا رواج ہے۔ جدید طریقہ تعمیر میں یہ تمام چیزیں ایلومینیم سے بنتی ہیں جو زیادہ خوبصورت اور دیرپا ہوتا ہے۔ اس طرح آگ بجھانے کے فائر بریگیڈ کے عملہ کے اراکین آگ لگے ہوئے حصوں میں سے گزرنے کے لئے جو سپیشل سوٹ پہنتے ہیں ان پر ایلومینیم کا کوٹ کیا ہوا ہوتا ہے جس کی وجہ سے حرارت منعکس ہو کر وہ آگ سے محفوظ رہتے ہیں۔

7۔ ایلومینیم کے بعض دیگر استعمالات:

اس پر چونکہ مقناطیس کا اثر نہیں ہوتا اس لئے یہ ان جگہوں پر بہت مناسب رہتا ہے جہاں بجلی سے کام کرنے والی مشینری کو مقناطیسی شعاعوں کے اثر سے محفوظ رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ جب ایلومینیم پر ضرب لگائی جائے تو یہ لوہے کی طرح چنگاریاں پیدا نہیں کرتا اس لئے اس کو جلد آگ پکڑ لینے والے یا دھماکہ خیز مواد کے سٹور کرنے کی جگہوں میں بلا خوف و خطر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ دھات چونکہ مضر اثرات سے پاک ہے اس لئے اس دھات کے بنے ہوئے باریک کاغذ میں کھانے پینے کی اشیاء کو لمبے عرصہ تک لپیٹ کر محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔ اس کو ہر شکل میں ڈھالا جاسکتا ہے۔ جوڑا جاسکتا ہے۔ پیچ یا روٹ Rivet کے ذریعہ کسا جاسکتا ہے۔ ویلڈ کیا جاسکتا ہے اور سب سے آخر یہ کہ اس کی پرانی چیزوں کو پگھلا کر پھر سے نئی اشیاء تیار کی جاسکتی ہیں۔

ایلومینیم کیسے حاصل ہوتا ہے؟

زمین میں دیگر معدنیات کی طرح باکسائٹ Bauxite کی معدن پائی جاتی ہے۔ ایک اور معدن ایلومینا Alumina بھی ملتی ہے۔ قدرتی حالت میں اس کے کئی رنگ ہوتے ہیں۔ باکسائٹ اور ایلومینا دونوں کو پگھلا کر صاف کر کے اس میں سے ایلومینیم بنایا جاسکتا ہے۔ عام طور سے 4 سے 6 کلوگرام باکسائٹ میں سے ایک کلوگرام خالص ایلومینیم حاصل ہوجاتا ہے۔ دیگر معدنیات صاف کرنے کے بعد اس کی رنگت چاندی جیسی ہوجاتی ہے۔

جب وہ گالیاں دے رہا تھا

حضرت بابا کریم بخش صاحب سیالکوٹی بیان کرتے ہیں کہ:۔

"1906ء-1905ء کے جلسہ کا واقعہ ہے کہ میں بیت اقصیٰ میں نماز ادا کرنے کے لئے آیا۔ اس وقت بیت اقصیٰ چھوٹی تھی۔ میں نے جوتیوں پر اپنی لوئی بچھا دی۔ اور چودھری غلام محمد صاحب اور سید حامد شاہ صاحب سیالکوٹی بھی وہاں نماز پڑھنے لگے۔ اتنے میں حضرت مسیح موعود بھی آگئے اور ہمارے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد قریب کے مکان والے آریہ نے گالیاں دینا شروع کر دیں۔ کیونکہ اس کے مکان کی چھت پر بعض اور دوست نماز پڑھ رہے تھے۔ جب وہ گالیاں دے رہا تھا۔ حضور منبر پر تشریف لے گئے۔ اور نبی کریم ﷺ کے زمانہ کے حالات اور لوگوں کے مظالم بیان کرنے شروع کئے جس پر اکثر دوست رونے لگ گئے۔"

(سیرت المہدی جلد 3، ص 163)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37688 میں لقمان احمد کاشف ولد محمد یحیٰ قوم تھیم پیشہ فارغ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر آباد مجوکہ تحصیل نور پور ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان احمد کاشف گواہ شد نمبر 1 مبشر آفتاب مبشر وصیت نمبر 30811 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 37689 میں مجیدہ بیگم زوجہ محمد عبداللہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات مالیتی -/42500 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مجیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 طارق غنی بھٹی ولد عبدالغنی مرحوم کھوکھر غربی ضلع گجرات گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ ولد محمد رمضان کھوکھر غربی ضلع گجرات

مسل نمبر 37690 میں مبشرہ کاشف بنت محمد نصر اللہ خان صاحب قوم جٹ رانجھا پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 3 تولہ 8 ماشے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ کاشف گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد ولد محمد علی شادیوال ضلع گجرات گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود ولد عبدالقادر ناصر لنگے ضلع گجرات

مسل نمبر 37691 میں نسیم الطاف بیوہ محمد الطاف تنویر مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہما بلاک۔علامہ اقبال ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 2 تولہ 6 ماشے مالیت -/20000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔3۔سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500+2135 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بیٹا + پنشن مل رہے ہیں۔اس کے علاوہ سپیشل سرٹیفکیٹ پر ہر چھ ماہ بعد -/400 روپے بطور منافع ملتے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم الطاف گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب 26۔النور سٹیج بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 وقار احمد وصیت نمبر 32327

مسل نمبر 37692 میں نصرت جہاں زوجہ رشید احمد قوم جٹ رانجھا پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پولیس لائن قلعہ گجر سنگھ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیورات طلائی وزنی 9 تولے مالیتی -/70200 روپے۔2۔نقد رقم -/10000 روپے۔3۔حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 مرزا نعیم احمد ولد مرزا محمد امین 13/18 محمد نگر لاہور گواہ شد نمبر 2 رشید احمد فلیٹ نمبر 19 پولیس لائن قلعہ گجر سنگھ لاہور

مسل نمبر 37693 میں ساجدہ بیگم زوجہ عبدالسمیع اوپل قوم اوپل پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/900 روپے۔2۔زیورات طلائی وزنی 6 تولے مالیتی -/42000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ بیگم مکان نمبر 37 گلی نمبر 10 گلشن پارک مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع اوپل خاوند موصیہ

مسل نمبر 37694 میں صبیحہ ناصر بیوہ ناصر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوستان کالونی ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیورات وزنی ۔۔۔۔۔۔۔ مالیتی -/10000 روپے۔2۔مکان برقبہ 5 مرلہ کا 1/2 حصہ کے مالک بھائی ہیں۔مالیتی -/700000 روپے کا 1/2 حصہ مالیتی -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحہ ناصر بوستان کالونی قینچی لاہور P/O اسماعیل نگر لاہور گواہ شد نمبر 1 جاوید برکت بھٹی ولد عطاء اللہ C/O طاہر محمود باری نمبر 111/7 فیروز پور روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 سلمان شہزاد ولد ناصر احمد مرحوم پسر موصیہ

مسل نمبر 37695 میں مدیحہ ناصر بنت ناصر احمد صاحب مرحوم قوم راجپوت منہاس پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن۔اسماعیل نگر جنرل ہسپتال لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی ۔۔۔۔۔ مالیتی -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مدیحہ ناصر بوستان کالونی اسماعیل نگر قینچی لاہور گواہ شد نمبر 1 جاوید برکت بھٹی ولد عطاء اللہ C/O طاہر محمود باری فیبرکس 111/7 فیروز پور روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 سلمان شہزاد ولد ناصر احمد برادر موصیہ

مسل نمبر 37696 میں سعدیہ ناصر بنت ناصر احمد صاحب قوم راجپوت منہاس پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیل نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی ۔۔۔۔۔۔۔۔ مالیتی -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ ناصر بوستان کالونی امرسدھو لاہور گواہ شد نمبر 1 جاوید برکت بھٹی ولد عطاء اللہ C/O طاہر محمود باری فیبر کس 11/7 فیروز پور روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 سلمان شہزاد ولد ناصر احمد برادر موصیہ

مسل نمبر 37697 میں عبدالسمیع اوپل ولد حمید اللہ عرف ثناء اللہ قوم اوپل پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بنک بیلنس جو کہ گریجوایٹی کی صورت میں ملا -/150000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ ساڑھے چھ مرلہ مالیتی .... اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے بصورت کرایہ مکان۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسمیع اوپل مکان نمبر 37 گلی نمبر 10 گلشن پارک مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد گلشن پارک مغلپورہ لاہور وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 محمد انوار الحق ولد محمد عبدالحق محلہ رسول پورہ مسلم آباد مغلپورہ لاہور

مسل نمبر 37698 میں رفاقت بیگم زوجہ رانا محمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈی سی آفس روڈ ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ سکنی برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفاقت بیگم ڈی سی آفس روڈ بہاولنگر گواہ شد نمبر 1 شیخ عثمان کریم الدین وصیت نمبر 30985 گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد چوہدری غلام نبی ساکن رحمت سٹریٹ فیصل کالونی بہاولنگر

مسل نمبر 37699 میں ناصر محمود ولد چوہدری محمد انور صاحب قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166/مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 43 کنال واقع چک نمبر 166 مراد مالیتی -/940625 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 61 کنال واقع چک نمبر 177/مراد کا 1/6 حصہ مالیتی -/1334375 روپے۔ 3۔ زرعی زمین واقع چک نمبر 201 مراد برقبہ 69 کنال مالیتی -/1509375 روپے کا 1/6 حصہ۔ 4۔ دوکان و مکان برقبہ 5 مرلہ واقع غلہ منڈی ڈیرانوالہ مالیتی -/100000 روپے کا 1/6 حصہ۔ 5۔ پلاٹ برقبہ 7 مرلہ واقع ڈیرانوالہ مالیتی -/150000 روپے کا 1/6 حصہ۔ 6۔ پلاٹ برقبہ 6 مرلہ 6 سرساہی واقع ڈیرانوالہ مالیتی -/125000 روپے کا 1/6 حصہ۔ 7۔ زرعی زمین 7 کنال واقع موضع بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ مالیتی -/100000 روپے۔ 8۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی -/800000 روپے۔ 9۔ ٹریکٹر مالیتی -/300000 روپے۔ 10۔ موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔ 11۔ کار ایک عدد مالیتی -/400000 روپے۔ 12۔ نقد رقم بنک میں -/50000 روپے۔ 13۔ سیونگ سرٹیفیکیٹ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/125000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید فرخ وصیت نمبر 27535 گواہ شد نمبر 2 میاں منصور محمود منہاس وصیت نمبر 29237

مسل نمبر 37700 میں ناصرہ بیگم زوجہ منیر احمد باجوہ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A 159 ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔ 3۔ بھینس مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بیگم چک نمبر 154/T.D.A P/O چک نمبر 279/T.D.A تحصیل و ضلع لیہ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد باجوہ ولد محمد دیوان باجوہ چک نمبر 154/T.D.A ضلع لیہ

مسل نمبر 37701 میں ڈاکٹر مسعود احمد اصغر ولد چوہدری محمد اقبال قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 145/WB ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 7 مرلہ واقع توکل ٹاؤن ملتان مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت و کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر مسعود احمد اصغر چک نمبر 145/WB ضلع وہاڑی گواہ شد نمبر 1 مجید احمد چوہدری ولد چوہدری جلال الدین وہاڑی گواہ شد نمبر 2 امجد افتخار بسراء ولد چوہدری محمد اصغر 181/D وہاڑی

مسل نمبر 37702 میں امتہ الوسیم مسعود زوجہ مسعود احمد اصغر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 145/WB تحصیل میلسی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/40000 روپے بذمہ خاوند محترم۔ طلائی زیور وزنی ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ بوقت شادی 2 تولے زیور تھا جس میں سے ایک تولہ 2004ء، 2003ء میں چندہ تحریک جدید میں پیش کر دیا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الوسیم گواہ شد نمبر 1 مجید احمد ولد چوہدری جلال الدین وہاڑی گواہ شد نمبر 2 امجد افتخار بسراء ولد چوہدری محمد اصغر 181/17 وہاڑی

مسل نمبر 37703 میں آصفہ غلام نبی بنت غلام نبی قوم ککر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوئیوال VIA برج اٹاری ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ غلام نبی گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز بھٹی وصیت نمبر 30846 گواہ شد نمبر 2 چوہدری خلیل احمد ولد فتح محمد

تبدیلی نام

○ مکرم سید احمد خان صاحب 13/11 دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیٹیوں شائلہ بی بی کا نام تبدیل کر کے شائلہ احمد اور نجیبہ بی بی کا نام تبدیل کر کے نجیبہ احمد رکھ لیا ہے۔ لہٰذا اب انہیں اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

نیشنل کالج برائے خواتین ربوہ
ایم۔اے انگلش/اکنامکس پارٹ ون اور پارٹ ٹو کی باقاعدہ کلاسز شروع ہو چکی ہیں۔
[illegible]
دارالعلوم غربی حلقہ [illegible] فون 215025

ربوہ میں طلوع وغروب 24 ستمبر 2004ء	
طلوع فجر	4:34
طلوع آفتاب	5:55
زوال آفتاب	12:00
وقت عصر	4:16
غروب آفتاب	6:05
وقت عشاء	7:26

درخواست دعا

✪ مکرم نذیر احمد خادم صاحب نائب امیر ضلع بہاولنگر لکھتے ہیں۔خاکسار کی پوتی مکرمہ عائشہ (بنت مکرم نصیر احمد شاہد صاحب چٹھہ مقیم HOF جرمنی) کے پاؤں کا گزشتہ ہفتہ فریکچر ہوگیا۔ہسپتال میں آپریشن کے بعد پلستر لگادیا گیا ہے۔احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو شفا کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔آمین

سالانہ کنونشن مرکز اتحاد نابینا فیصل آباد

✪ مرکز اتحاد نابینا فیصل آباد کا سالانہ کنونشن مورخہ 19 ستمبر 2004ء بروز اتوار فیصل آباد میں منعقد ہوا جس میں مجلس نابینا ربوہ کا وفد بھی شامل ہوا۔

کنونشن میں مختلف تنظیموں ،ادارہ جات اور معزز شخصیات نے تقاریر کیں۔جن میں انجمن کی کارکردگی کو سراہا گیا۔اس موقع پر درج ذیل مطالبات پیش کئے گئے۔

☆ معذور افراد کے مخصوص کوٹہ ملازمت کو موثر بنایا جائے۔
☆ بریل سسٹم کو نابینا افراد کے نصاب میں شامل کیا جائے
☆ نابینا افراد کے لئے ریلوے میں سفر کی سہولتوں کو آسان بنایا جائے۔
☆ بجلی،سوئی گیس اور ٹیلی فون کے محکمے نابینا افراد کو رعایت دینے کیلئے غور کریں۔

پاکستان انجمن نابینا جھنگ نے اپنی رپورٹ میں مجلس نابینا ربوہ کی سرگرمیوں خصوصاً کرکٹ میچ کا خصوصی ذکر کیا دعا کے بعد پروگرام اختتام پذیر ہوا اور مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

گمشدہ موبائل فون

☆ مکرم لقمان شہزاد صاحب لکھتے ہیں کہ ایک عدد موبائل فون ماڈل Nokia 3361 مورخہ 21 ستمبر 2004ء کو گھر واقع 5/24 دارالرحمت شرقی ب راجیکی روڈ سے عظیم پارک جاتے ہوئے گر گیا ہے۔جس کو ملے رحمت سیکٹر 215103 یا گھر کے ایڈریس پر پہنچادیں۔

خدمت خلق کا ایک آسان کام تحریک عطیہ چشم میں حصہ لینا ہے۔آج ہی عطیہ چشم کے وصیتی فارم پر کریں اور دفتر نور آئی ڈونر ایسوسی ایشن ایوان محمود ربوہ کو ارسال فرمائیں۔

سیل۔سیل۔سیل
گرمیوں کی تمام اور سردیوں کی مخصوص ورائٹی پر
پہلے آئیے۔پہلے پائیے
خان بابا گارمنٹس گولبازار ربوہ فون: 212233

شوگر، جوڑوں کا درد، بالوں کا گرنا، فالج وغیرہ
صرف "لاعلاج" امراض کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 علوم شرقی ربوہ 212694☎

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود ☎04524-215231

❖ اکسیر پائیوریا ❖
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
ناصر
Ph:04524-212434 Fax:213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
افضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
اصفہان، قم کار، دیگی مخمل ڈائز، کوکشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

C.P.L 29

ISO 9002
CERTIFIED
SPICY &
DELICIOUS ACHARS
IN OIL & VINEGAR

NOW IN 1 KG. HOUSE HOLD PLASTIC JAR AND 1 KG. ECONOMY SACHET PACK
Also Available in:
Commercial Pack,
Economy Pack,
Family Pack, &
Table Pack
Healthy & Happier Life
PURE FRUIT PRODUCTS
Shezan

Largest Processors of Fruit Products in Pakistan.
Shezan International Limited Lahore - Karachi - Hattar